رسول اللہ نے مجھ سے فرمایا کہ مجھے قرآن سناؤ میں نے کہا اے اللہ کے رسول! میں آپ کو قرآن سناؤں جب کہ قرآن آپ پر ہی نازل ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ اپنے علاوہ کسی اور سے قرآن سنوں

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے مجھ سے فرمایا کہ مجھے قرآن سناؤ میں نے کہا اے اللہ کے رسول! میں آپ کو قرآن سناؤں جب کہ آپ پر ہی نازل ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ اپنے علاوہ کسی اور سے قرآن سنوں میں نے آپ کے سامنے سورہ نساء کی تلاوت کی یہاں تک میں جب اس آیت پر پہنچا ﴿فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا﴾ ”پس کیا حال ہوگا جس وقت کہ ہر امت میں سے ہم ایک ایک گواہ لائیں گے اور پھر آپ کو ان لوگوں پر گواہ بنا کر لائیں گے“ تو آپ نے فرمایا:اب بس کرو، میں نے آپ کی طرف دیکھا تو آپ کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے

[صحيح] [متفق عليه]

نبی کریم نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مطالبہ کیا کہ ان کے سامنے قرآن کی تلاوت کریں تو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جواب دیا : اے اللہ کے رسول! میں آپ کے سامنے کیسے تلاوت کروں جب کہ قرآن تو آپ پر نازل ہوا ہے، آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں تو آپ نے فرمایا: میں اپنے علاوہ کسی اور سے سننا چاہتا ہوں انھوں نے آپ کے سامنے سورہ نساء کی تلاوت فرمائی اور جب اس آیت کریمہ پر پہنچے ﴿فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا﴾ ”پس کیا حال ہوگا جس وقت کہ ہر امت میں سے ہم ایک ایک گواہ لائیں گے اور پھر آپ کو ان لوگوں پر گواہ بنا کر لائیں گے“ یعنی آپ کی کیا حالت ہو گی اور ان کی کیا حالت ہو گی؟ نبی کریم نے فرمایا:اب بس کرو، یعنی تلاوت روک دو ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے جب آپ کی طرف دیکھا تو اپنی امت پر شفقت کے سبب آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے

https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/3571